



شعرو ادب

ام ابیہا

ڈاکٹر عباس رضا نیر حلالیوری

مریم ہیں ، ہاجرہ ہیں نہ سارہ ہیں فاطمہ
 قدرت نے جو دیا ہے وہ تحفہ ہیں فاطمہ
 خیبر شکن کے واسطے پیسی ہیں چکیاں
 پر چھائیں بھی نہ دیکھی کبھی دن کی دھوپ نے
 حیدر ہیں وہ نماز شجاعت نے جو پڑھی
 مانا کہ انبیا سے سوا پائے ہیں لقب
 گودی میں لیکے فخر سے جھومیں نہ کیوں رسول
 لہجہ وہی مزاج وہی گفتگو وہی

قد آئینوں کے پشت ہیں بالا ہیں فاطمہ
 معراج مصطفیٰ کا نتیجہ ہیں فاطمہ
 مشکل کشا علی کا سہرا ہیں فاطمہ
 نکلا نہ جو ردا سے وہ چہرہ ہیں فاطمہ
 عصمت نے جو کیا ہے وہ سجدہ ہیں فاطمہ
 پھر بھی ہر اک لقب سے زیادہ ہیں فاطمہ
 کل زندگی کی ایک تمنا ہیں فاطمہ
 قرآن علی ہیں نوحِ بلاغہ ہیں فاطمہ